

بند کر اور محبوب کی بزمِ عیش درہم برہم نہ کرے؟ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس بزم میں تو میری فریاد و فغاں کو بھی نغمے کی حیثیت حاصل ہے، پھر اس سے اس کی محفلِ عیش کیونکر مکدر ہوگی؟

دوسرے مصرع کے دو مطلب ہو سکتے ہیں، اول یہ کہ محبوب میری فریاد و فغاں سے بیحد خوش ہوتا ہے، گویا میرا نالہ بھی نغمے کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب نالہ نغمہ بن گیا تو محفلِ عیش میں خلل کیونکر پیدا ہوگا؟ دوم میرے محبوب کا ماحول اس درجہ مسرت خیز و نشاط افزا ہے کہ باہر سے فریاد و فغاں بھی وہاں پہنچے تو نغمے کا درجہ حاصل کر لیتی ہے۔ دونوں صورتوں میں محبوب کی بزمِ عیش کے درہم برہم ہونے کا کوئی موقع نہیں۔

ا- شرح:  
سننے کے لیے

عرضِ نازِ شوخی دندانِ برائے خندہ ہے

دعویٰ جمعیتِ احباب، جائے خندہ ہے

ہے عدم میں غنچہ، محوِ عبرتِ انجمِ گل

یک جہاں زانو تامل، در قفاے خندہ ہے

کلفتِ افسردگی کو عیشِ بیاہنی حرام

ورنہ دندانِ دردِ دل افسردنِ بناے خندہ ہے

سوزشِ باطن کے ہیں احبابِ منکر، ورنہ یاں

وہاں محوِ آتشِ دل آتشِ دل آتشِ دل

لازم ہے کہ

دانتوں کی

شوخی کا کرشمہ

نمایاں کیا جائے

دوستوں کی

جمعیت کا دعویٰ

ہنسی کا مقام

ہے۔

مطلب یہ

کہ سنسنی